روزنامہ
CPL 61
الفضل
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان
سوموار 27 نومبر 2000ء - 1421 ہجری - 27 - نبوت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 271

اعمال صالحہ بجا لانے کی دعا

حضرت عائشہؓ بیان فرماتی ہیں کہ آنحضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے
اے اللہ مجھے ان لوگوں میں سے بنا جو اعمال حسنہ بجالاتے ہیں تو خوش ہوتے ہیں اور جب گناہ کر بیٹھتے ہیں تو استغفار کرتے ہیں
(سنن ابن ماجہ کتاب الادب باب الاستغفار حدیث نمبر 3810)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے ساتھ عادت اللہ یہ ہے کہ جب میں کسی امر کے واسطے توجہ کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں تو اگر وہ توجہ اپنے کمال کو پہنچ جائے اور دعا اپنے انتہائی نقطہ کو حاصل کر لے تب ضرور اس کے متعلق کچھ اطلاع دی جاتی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ جب انسان خدا تعالیٰ سے دعا کرتا ہے تو اکثر خدا تعالیٰ اپنے بندے کی دعا قبول کرتا ہے لیکن بعض دفعہ خدا تعالیٰ اپنی بات منواتا ہے۔ دو دوستوں کی آپس میں دوستی کے قائم رہنے کی یہی نشانی ہوتی ہے کہ کبھی اس نے اس کی بات مان لی اور کبھی اس نے اس کی بات مان لی۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ ہمیشہ ایک ہی دوسرے کی بات مانتا رہے اور وہ اپنی بات کبھی نہ منوائے۔ جو شخص یہ خیال کرتا ہے کہ ہمیشہ اس کی دعا قبول ہوتی رہے اور اس کی خواہش پوری ہوتی رہے وہ بڑی غلطی کرتا ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 52)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

احباب جماعت دردمندانہ دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ کی مرسلہ اطلاع کے مطابق:

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے حضور انور ڈاک ملاحظہ فرما رہے ہیں اور دیگر دفتری امور بھی سرانجام دے رہے ہیں۔ تاہم ابھی کمزوری باقی ہے جس کی وجہ سے آرام کا مشورہ دیا گیا ہے۔

احباب کرام پورے التزام اور خاص توجہ سے عاجزانہ دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور حضور انور کے مقاصد عالیہ کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچائے۔

خصوصی درخواست دعا

○ احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے ایک ہزار روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

شرح چندہ روزنامہ الفضل

اندرون ملک سالانہ -/750 روپے
خطبہ جمعہ سالانہ -/150 روپے

بیرون پاکستان

گلف۔ ایشیا۔ مڈل ایسٹ۔ فار ایسٹ۔ افریقہ اور یورپ کے لئے روزانہ -/4200 روپے سالانہ۔
ہفتہ وار پیکٹ -/2800 روپے سالانہ

یو ایس اے۔ پیسفک۔ فجی۔ ساؤتھ امریکہ اور آسٹریلیا کے لئے روزانہ -/6000 روپے سالانہ۔
ہفتہ وار پیکٹ -/4000 روپے سالانہ۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قلب و روح کی بہار کے دن ہیں — یہ ملاقات یار کے دن ہیں
رحمت عالمیںؐ نے بتلایا — رحمت کردگار کے دن ہیں

نقشہ سحر وافطار رمضان المبارک (ربوہ) 2000ء

رمضان	تاریخ	ایام	سحر	افطار
1	28 نومبر	منگل	5-20	5-07
2	29	بدھ	5-21	5-07
3	30	جمعرات	5-21	5-07
4	یکم دسمبر	جمعہ	5-22	5-06
5	2	ہفتہ	5-23	5-06
6	3	اتوار	5-24	5-06
7	4	سوموار	5-24	5-06
8	5	منگل	5-25	5-07
9	6	بدھ	5-25	5-07
10	7	جمعرات	5-26	5-07
11	8	جمعہ	5-27	5-07
12	9	ہفتہ	5-27	5-07
13	10	اتوار	5-28	5-07
14	11	سوموار	5-29	5-07
15	12	منگل	5-30	5-08
16	13	بدھ	5-30	5-08
17	14	جمعرات	5-31	5-08
18	15	جمعہ	5-31	5-09
19	16	ہفتہ	5-32	5-09
20	17	اتوار	5-32	5-09
21	18	سوموار	5-33	5-10
22	19	منگل	5-33	5-10
23	20	بدھ	5-34	5-11
24	21	جمعرات	5-35	5-11
25	22	جمعہ	5-35	5-12
26	23	ہفتہ	5-36	5-12
27	24	اتوار	5-36	5-13
28	25	سوموار	5-36	5-13
29	26	منگل	5-37	5-14
30	27	بدھ	5-37	5-15

نوٹ: ربوہ میں طلوع اور غروب آفتاب لاہور سے 6 منٹ بعد ہوتا ہے جو مذکورہ اوقات میں شامل ہے

مرتب کردہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

جو بندہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اس کی رضا چاہتے ہوئے روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور آگ کے درمیان ستر خریف (سال) کا فاصلہ کر دیتا ہے۔

(مسند دارمی کتاب الجہاد باب من صام یومًا)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

تبرکات

رمضان کی جامع برکات اور ہماری ذمہ داریاں

(رقم فرمودہ: حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

میں خدا کے فضل سے مختلف رمضانوں مین اس مبارک مہینہ کے مسائل اور اس کی برکات کی طرف دوستوں کو توجہ دلاتا رہا ہوں۔ غالبًا میرے ان مضامین کی تعداد بیس تک پہنچ گئی ہوگی یا شاید اس سے بھی زیادہ ہو۔ ان میں سے بعض مضامین تو کافی مفصل ہوتے رہے ہیں۔ اور بعض اوسط درجہ کے تھے اور بعض صرف یاددہانی کا رنگ رکھتے تھے اور یہ امر میرے لئے خوشی کا موجب ہے بلکہ میں اسے اپنی خوش قسمتی خیال کرتا ہوں اور اس پر اپنے مولا کا شکر گزار ہوں کہ میرے ان مضمونوں سے بہت سے دوستوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔

چونکہ اب بھی رمضان کا مہینہ بہت قریب آگیا ہے۔ بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ بالکل سر پر ہے (اور شائد اس مضمون کے چھپتے چھپتے شروع بھی ہو جائے) اس لئے میں اس نوٹ کے ذریعہ جو قریباً یاددہانی کا رنگ رکھتا ہے اپنے بھائیوں اور بہنوں کو اس مہینہ کی برکات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں تاکہ اگر خدا چاہے تو ان کے لئے نیکی کی تحریک اور میرے لئے ثواب کا موجب ہو۔ اور میری اس کمزوری کی تلافی بھی ہو جائے۔ کہ میں اپنی موجودہ علالت میں روزہ رکھنے سے معذور ہوں اور صرف فدیہ پر اکتفا کرکے خدائی مغفرت کا طالب بن رہا ہوں۔ گزشتہ تین چار سالوں سے یعنی جب سے مجھے دل کی بیماری ہوئی ہے۔ میرا یہ طریق رہا ہے کہ فدیہ بھی ادا کرتا تھا اور رمضان کے مہینہ میں تین روزے رکھ کر خدا کے اس رحیمانہ قانون سے فائدہ اٹھاتا تھا کہ ہمارا آسمانی آقا دس گنا اجر دیکر میرے تین روزوں کا ثواب ایک مہینہ کے برابر کر سکتا ہے لیکن اس سال دل کے عارضہ کے علاوہ ذیابیطس کا مرض بھی دامنگیر ہو چکا ہے۔ جس میں ڈاکٹروں نے کھانے کے اوقات قطعی طور پر معین کر دیئے ہیں۔ اور دن کے مختلف حصوں میں دوائیوں کا استعمال لازمی قرار دیا ہے۔ اس لئے اب تو صرف یغفولمن یشاء کا ہی سہارا ہے۔

رمضان قرآنی نزول کی سالگرہ ہے

جیسا کہ میں اپنے گزشتہ مضمونوں میں بار بار بیان کر چکا ہوں - رمضان کا مہینہ ایک بڑا ہی مبارک مہینہ ہے اس کی برکتیں ان عظیم الشان عبادتوں تک ہی محدود نہیں۔ جو اس مہینہ کے ساتھ مخصوص ہیں۔ بلکہ اس مہینہ کی پہلی برکت یہ ہے جس کی وجہ سے اسے ان عبادتوں کے لئے چنا گیا ہے۔ کہ اس میں قرآن پاک یعنے خدا کی آخری اور عالمگیر شریعت کے نزول کا آغاز ہوا تھا۔ سو رمضان کا مہینہ (دین) کے جنم کا یادگاری مہینہ ہے جس کے ساتھ وہ عالم وجود میں آیا۔ اور دنیا اس روحانی سورج کے نور سے منور ہو گئی۔ اور ہم ہر سال گویا اس کا یوم یعنی سالگرہ مناتے ہیں۔ اور وہ عید کی طرح ہر سال بار بار آکر ہمارے دلوں میں قرآنی نزول اور قرآنی برکات کی یاد تازہ کرتا ہے۔

رمضان کا مہینہ جامع العبادات ہے

رمضان کی برکات کا نمایاں اور مخصوص پہلو یہ ہے کہ وہ جامع العبادات ہے جیسا کہ ہر (احمدی) جانتا ہے۔ (دین) کی کثیر التعداد عبادتوں میں سے چار عبادتیں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں یعنی (1) نماز (2) روزہ (3) زکوٰۃ اور (4) حج اور یہ چاروں بنیادی عبادتیں رمضان میں بہترین صورت میں جمع کردی گئی ہیں نماز کی عبادت رمضان میں اس طرح شامل کی گئی ہے کہ پنجگانہ فریضہ نمازوں کے علاوہ رمضان کے مہینہ میں تہجد اور تراویح اور دیگر نفلی نمازوں (مثلاً ضحیٰ وغیرہ) کی خاص تاکید کی گئی ہے اور نماز وہ مقدس ترین عبادت ہے۔ جسے معراج المومن (یعنی مومنوں کے لئے اوپر چڑھنے کی سیڑھی) کہا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ انسان خدا کی طرف اٹھتا اور اس کا قرب حاصل کرتا ہے۔ اور صوم یعنے روزہ تو رمضان کی مخصوص عبادت ہے ہی جس کے متعلق حدیث قدسی میں آتا ہے کہ خدا فرماتا ہے۔ جہاں دوسری عبادتوں کے اور اور اجر مقرر ہیں وہاں روزے دار کے روزہ کا اجر میں خود ہوں۔ دراصل روزہ میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی ادائیگی بصورت احسن شامل کردی گئی ہے۔ حقوق اللہ اس طرح کہ روزہ میں انسان خدا کے لئے اپنے نفس اور نفس کی خواہشات کی قربانی پیش کرتا ہے اور حقوق العباد اس طرح کہ روزے کے ذریعہ روزے داروں میں اپنے غریب بھائیوں کی تنگ دستی کا احساس پیدا ہوتا ہے اور انسان ان کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

پھر رمضان میں زکوٰۃ کی عبادت بھی شامل ہے۔ کیونکہ اول تو رمضان کے آخر میں فدیہ کی ادائیگی مقرر کی گئی ہے جس کا دوسرا نام زکوۃ الفطر ہے جو عید کی آمد پر غریب بھائیوں کی امداد کے لئے تجویز کی گئی ہے۔ اور پھر ویسے بھی ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ رمضان کے مہینہ میں اپنے غریب بھائیوں کی امداد نہائت فیاضی کے ساتھ اور بہت کھلے دل سے کرنی چاہئے۔ اور خود آپ کا اپنا نمونہ یہ تھا۔ کہ رمضان میں آپ کا ہاتھ غریبوں اور مسکینوں کی مدد میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ بالآخر رمضان میں ایک طرح سے حج کی عبادت کا عنصر بھی شامل ہے۔ کیونکہ جس طرح ایک حاجی حج میں گویا دنیا سے کٹ کر احرام کا لباس پہن لیتا ہے۔ اور شب و روز عبادت الٰہی میں مصروف رہتا اور جائز نفسانی لذات سے بھی کنارہ کشی اختیار کرتا ہے۔ اسی طرح رمضان کے مہینہ میں روزہ دار دن کے اوقات میں کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے سے اجتناب کرتا ہے۔ اور اعتکاف کے ایام میں تو یہ اجتناب گویا کلی انقطاع کا رنگ اختیار کرلیتا ہے۔ کیونکہ ان ایام میں روزے دار دن رات بیت الذکر میں بیٹھ کر عبادت الٰہی کے لئے کلیۃً وقف ہو جاتا ہے

الغرض رمضان کا مہینہ جامع العبادات ہے۔ جس میں (دین) کی چاروں بنیادی عبادتوں کو بہترین صورت میں ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ اس میں نماز بھی ہے۔ اور روزہ بھی ہے۔ اور زکوٰۃ بھی ہے اور حج کی چاشنی بھی شامل ہے۔ بلکہ اگر غور سے دیکھا جائے تو رمضان میں جہاد کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔ کیونکہ روزہ نفس کی تربیت کا بھی نہائت موثر ذریعہ ہے بلکہ آنحضرت ﷺ نے بعض حالات میں نفس کے جہاد کو تلوار کے جہاد سے بھی افضل قرار دیا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ ایک موقعہ پر جب آنحضرت ﷺ ایک غزوہ سے فارغ ہو کر مدینہ کی طرف واپس تشریف لارہے تھے۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا کہ **رجعنا من الجهاد الاصغر الى الجهاد الاكبر**۔ "یعنی اب ہم چھوٹے جہاد سے فارغ ہو کر بڑے جہاد کی طرف لوٹ رہے ہیں۔ اس طرح آپ نے نفس کے جہاد کو تلوار کے جہاد سے بھی افضل قرار دیا۔ ایک دوسرے موقعہ پر آپ نے فرمایا "بہادر وہی نہیں جو لڑائی میں اپنے حریف کو پچھاڑ دیتا ہے۔ بلکہ بہادر وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشات کو دبا کر ان پر غلبہ پاتا ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ رمضان کی برکات اتنی وسیع ہیں کہ ان میں (دین) کی چار بنیادی عبادتوں کے علاوہ جہاد کے ثواب کا بھی رستہ کھولا گیا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ چونکہ روزے میں سب کچھ شامل ہے اس لئے اس کی جزا میں خود ہوں اور عقلاً بھی یہی درست ہے کیونکہ روزہ دار کو نماز کا ثواب بھی ملتا ہے۔ روزہ کا ثواب بھی ملتا ہے زکوٰۃ کا ثواب بھی ملتا ہے۔ حج کا ذوق بھی حاصل ہوتا ہے اور جہاد کا موقعہ بھی میسر آتا ہے۔

صحت نیت ضروری ہے

مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ دینی عبادتیں کوئی منتر جنتر نہیں ہیں کہ ادھر پھونک مار کر ایک کام کیا اور ادھر نتیجہ نکل آیا۔ بلکہ (دین) صحت نیت چاہتا ہے ہمت چاہتا ہے۔ صبر و استقلال چاہتا ہے۔ اور لمبے عرصہ کا مجاہدہ چاہتا ہے۔ قرآن فرماتا ہے (-) "یعنی کیا لوگ یہ چاہتے ہیں کہ صرف ایمان کے زبانی دعوے پر خدا انکو چھوڑ دے۔ اور ان کے سارے کام یونہی پورے ہو جائیں۔ اور وہ امتحانوں اور ابتلاؤں کی بھٹی میں نہ ڈالے جائیں؟۔ ہوشیار ہو کر سن لو کہ یہ بات خدائے حکیم و علیم کی سنت کے خلاف ہے۔ پس رمضان کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ انسان پاک نیت اور سچے ایمان اور صبر و استقلال کے ساتھ ان احکام کو بجالائے جو خدا تعالیٰ نے رمضان کے ساتھ وابستہ کئے ہیں۔ آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص رمضان میں کذب اور قول زور کو نہیں چھوڑتا اور روزے کی حقیقت سے بے خبر رہ کر محض نمائش اور ظاہرداری کا رنگ اختیار کرتا ہے۔ وہ مفت میں بھوکا رہتا ہے۔ جسکی خدا کے حضور کچھ بھی قدر و قیمت نہیں۔ ایک عرب شاعر نے کیا

خوب کہا ہے کہ:-

یغوص البحر من طلب اللآلی
و من طلب العلیٰ سھر اللیالی

"یعنی جس شخص کو موتیوں کی تلاش ہو۔ اسے سمندروں میں غوطے لگانے پڑتے ہیں اور جو شخص بلندیوں کا طالب ہو اسے راتوں کو جاگنے کے بغیر چارہ نہیں۔"

رمضان سے تعلق رکھنے والے احکام

اب میں ان احکام کی کسی قدر تشریح کرتا ہوں جو رمضان کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ سب سے اول نمبر پر خود صوم یعنی روزہ ہے۔ جو رمضان کی اصل اور مخصوص عبادت ہے۔ روزہ کی ظاہری صورت یہ ہے کہ سحری کے وقت یعنی صبح صادق اور فجر کی اذان سے پہلے اپنی عادت اور اشتہاء کے مطابق کچھ کھانا کھایا جائے۔ کھانے کے بغیر روزہ رکھنا چنداں پسندیدہ نہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی مجبوری کی صورت ہو۔ اور سحری کھانے کے متعلق مسنون طریق یہ ہے کہ صبح صادق سے قبل جتنی دیر سے کھائی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ تاکہ سحری اور اذان کے درمیان کم سے کم وقفہ ہو۔ اور خدائی حد بندی کے ساتھ انسان کی ذاتی خواہش مخلوط نہ ہونے پائے۔ اس کے بعد غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی کے ساتھ مخصوص جنسی تعلقات قائم کرنے منع ہیں۔ اس طرح گویا خدا کے رستہ میں اپنے نفس اور اپنی نسل کی قربانی پیش کی جاتی ہے غروب آفتاب کے وقت افطاری کرنے میں بھی وہی اصول چلتا ہے۔ جو سحری کھانے کے متعلق اوپر بیان کیا گیا ہے یعنی غروب آفتاب کے ساتھ بلا توقف افطاری کرلی جائے۔ دوسرے الفاظ میں سحری کھانے میں دیر کرنا اور افطاری کرنے میں جلدی کرنا مسنون ہے۔ روزہ کے دوران میں خاص طور پر اپنے خیالات کو پاک و صاف رکھنا اور بیہودہ اور لغو باتوں اور فحشاء وغیرہ سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ روزہ ہر عاقل بالغ مرد و عورت پر فرض ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص سفر میں ہو یا بیمار ہو تو اسے سفر اور بیماری کے ایام میں روزہ ترک کر کے دوسرے ایام میں گنتی پوری کرنی چاہئے۔ یہی

حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو رمضان کے مہینہ میں ماہواری ایام کی وجہ سے چند دن کے لئے معذور ہو جائیں۔ وہ لوگ جو بڑھاپے یا دائم المرض ہونے کی وجہ سے معذور ہو چکے ہوں ان کے لئے قرآن یہ حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق فدیہ ادا کر دیں فدیہ کی رقم مساکین کی امداد کے لئے مرکز میں بھی بھجوائی جا سکتی ہے اور اپنے پڑوس کے غرباء میں خود بھی تقسیم کی جا سکتی ہے۔ اور فدیہ نقد رقم کی بجائے کھانے کی صورت میں بھی دیا جا سکتا ہے بعض صوفیاء نے سفر اور عارضی بیماری میں بھی فدیہ کی ادائیگی کو پسند کیا ہے اور دوسرے وقت میں گنتی پوری کرنا مزید براں ہے۔

رمضان میں نفلی نمازیں

رمضان میں آنحضرت ﷺ نے نفلی نمازوں پر بہت زور دیا ہے۔ نفلی نمازوں میں سب سے افضل اور سب سے ارفع تہجد کی نماز ہے جو رات کے نصف آخر میں صبح صادق سے پہلے ادا کی جاتی ہے۔ اس نماز کی برکت اور شان اس بات سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید تہجد کی نماز کے متعلق فرماتا ہے کہ اس کے ذریعہ انسان اپنے مقام محمود کو پہنچ جاتا ہے۔ مقام محمود ہر شخص کا جدا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے ترقی کا وہ انتہائی نقطہ مراد ہے جو کوئی شخص اپنے حالات اور اپنی فطری استعدادوں کے مطابق حاصل کر سکتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ آنحضرت ﷺ کا مقام محمود جس کا آپ کو وعدہ دیا گیا ہے وہ سب اولین و آخرین سے افضل اور ارفع ترین ہے۔ بہرحال تہجد کی نماز انسان کی روحانی ترقی کے لئے بہترین سیڑھی ہے۔ کاش ہمارے نوجوان دوست اس کی قدر و قیمت کو پہچانیں۔ رمضان میں عشاء کے بعد کی نماز تراویح بھی دراصل تہجد ہی کی ایک نرم اور رعایتی صورت ہے۔ اس کی شرکت گو آخر شب کی تہجد کا درجہ تو نہیں رکھتی مگر لوگوں میں نفل نمازوں کا ذوق پیدا کرنے کے لئے بہت غنیمت ہے۔ دوسری نفلی نماز ضحیٰ کی نماز ہے جو صبح اور ظہر کی نمازوں کے درمیانی وقفہ میں پڑھی جاتی ہے تاکہ یہ لمبا وقفہ عبادت سے خالی نہ رہے۔ یہ بھی ایک بہت بابرکت نفلی نماز ہے اور دوستوں کو رمضان میں ان دونوں نمازوں یعنی تہجد اور ضحیٰ کا التزام رکھنا چاہیے۔

رمضان میں قرآن کی تلاوت

رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی بھی خاص تاکید آئی ہے اور یہ تاکید ضروری تھی۔ کیونکہ قطع نظر تلاوت کی دوسری برکات کے رمضان کا مہینہ قرآنی نزول کے آغاز کی یادگار ہے۔ اور اس یادگار کو قرآن کی تلاوت سے کسی طرح جدا نہیں کیا جا سکتا۔ عام طور پر لوگ رمضان میں قرآن کا ایک دور ختم کرتے

ہیں لیکن میرے خیال میں مسنون طریق دو دور ختم کرنا ہے کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ ہر رمضان میں جبرائیل علیہ السلام آنحضرت ﷺ کے ساتھ مل کر قرآن کا ایک دور ختم کیا کرتے تھے۔ لیکن جب قرآن کا نزول مکمل ہو گیا تو آنحضرت ﷺ کی زندگی کے آخری رمضان میں حضرت جبرائیلؑ نے آپ کے ساتھ مل کر دو دور پورے کئے۔ اور چونکہ ہمارے لئے بھی قرآن مکمل ہو چکا ہے اس لئے اپنے آقا کی سنت میں ہمارے لئے بھی رمضان میں قرآن مجید کے دو دور پورے کرنے مناسب ہیں اور زیادہ کے لئے تو کوئی حد نہیں۔ جتنا گڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہو گا۔ قرآن کی تلاوت حتی الوسع ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ سمجھ کر کرنی چاہئے۔ اور رحمت کی آیتوں پر طلب رحمت کی دعا اور عذاب کی آیتوں پر توبہ و استغفار کرنا مسنون ہے۔

رمضان میں غیر معمولی صدقہ و خیرات

رمضان میں صدقہ و خیرات پر بھی (دین) نے بہت زور دیا ہے۔ صدقہ و خیرات میں دوہری غرض مدنظر ہے۔ ایک تو یہ کہ غریب بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ امداد کا رستہ کھلے تاکہ وہ بھی رمضان کے بڑھے ہوئے اخراجات کو خوشی اور دلجمعی کے ساتھ پورا کر سکیں۔ دوسرے یہ کہ یہ صدقہ و خیرات صدقہ کرنے والوں کے لئے رد بلا کا موجب ہو۔ حدیث میں آتا ہے کہ:-

ان الصدقة تطفئی غضب الرب۔

"یعنی صدقہ و خیرات خدا کے غضب کو دور کرتا اور اس کی تلخ تقدیروں کو روکتا ہے۔"

خود آنحضرت ﷺ کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ مالی تنگی کے باوجود آپ کا ہاتھ رمضان کے مہینہ میں غریب کی امداد میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا کہ وہ ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ یہ مبارک اسوہ ہر سچے (احمدی) کے لئے مشعل راہ ہونا چاہئے۔

صدقۃ الفطر کا فریضہ

اس طوعی صدقہ کے علاوہ (دین) میں عید الفطر کی آمد پر **صدقۃ الفطر** کا بھی حکم دیا گیا ہے۔ جو عید سے پہلے ادا کرنا ہر (احمدی) پر فرض ہے۔ اس کی مقدار خوشحال لوگوں کے لئے ایک صاع گندم اور عام لوگوں کے لئے نصف صاع گندم مقرر ہے ۔**صدقۃ الفطر** ہر مرد عورت بچے بوڑھے امیر غریب پر فرض کیا گیا ہے۔ تاکہ اس مشترکہ فنڈ سے عید کے موقعہ پر غریب بھائیوں کی امداد کی جا سکے۔ حتیٰ کہ جن غریبوں نے صدقۃ الفطر سے خود امداد حاصل کرنی ہو ان کو بھی حکم ہے کہ اپنی طرف سے **صدقۃ الفطر** ادا کریں تاکہ یہ فنڈ صحیح معنوں میں قومی فنڈ کی صورت اختیار کر لے۔ صدقہ کو مرکز میں بھجوانے کی ضرورت نہیں بلکہ اسے مقامی طور پر آس پاس کے غریبوں پر خرچ کرنا چاہئے۔

اعتکاف کی مخصوص عبادت

گو (دین) میں رہبانیت یعنی ترک دنیا جائز نہیں کیونکہ وہ انسان کو اس کے فطری تقاضوں کے مطابق زندگی کی کشمکش میں مبتلا رکھ کر پاک کرنا چاہتا ہے۔ لیکن رمضان کے آخری عشرہ میں ایک قسم کی جزوی اور مشروط اور محدود رہبانیت کی سفارش کی گئی ہے۔ اس مخصوص عبادت کا نام اعتکاف ہے اور جو لوگ اس کے لئے فرصت پائیں اور ان کے حالات اس کی اجازت دیں ان کے لئے یہ ہدایت ہے کہ وہ بیس رمضان کی شام کو کسی ایسی بیت الذکر میں جس میں جمعہ ہوتا ہو۔ شب و روز کی عبادت کے لئے گوشہ نشین ہو جائیں اور اپنے اس اعتکاف کو آخر رمضان تک پورا کریں۔ اعتکاف میں سوائے پیشاب پاخانہ کی حوائج ضروریہ کے دن رات کا سارا وقت بیت الذکر میں رہ کر نماز اور تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی اور دعا اور دینی درس و تدریس میں گزارا جاتا ہے اس طرح اعتکاف میں بیٹھنے والا انسان گویا دنیا سے کٹ کر خدا کی یاد کے لئے کلیۃ وقف ہو جاتا ہے۔ یہ عبادت یاد الٰہی کی مخصوص چاشنی پیدا کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے۔ تاکہ اس کے بعد اعتکاف بیٹھنے والا انسان یہ محسوس کرے کہ اسے دنیا میں رہتے ہوئے اور دنیوی تعلقات کو نبھاتے ہوئے کس طرح "دست با کار و دل بایار" کا نمونہ پیش کرنا چاہئے۔

لیلۃ القدر کی مبارک رات

قرآن اور حدیث سے ثابت ہے کہ رمضان کے مہینہ میں ایک خاص رات ایسی آتی ہے جس میں خدا کی رحمت اس کے بندوں کے قریب تر ہو جاتی ہے۔ اس رات کا نام لیلۃ القدر "یعنی عزت والی رات" رکھا گیا ہے۔ جو روحانیت کے زبردست انتشار اور دعاؤں کی خاص قبولیت کی رات ہے۔ (دین) نے کمال حکمت سے اس رات کی تعیین نہیں کی۔ لیکن حدیث میں آنحضرت ﷺ نے اپنے روحانی مشاہدہ کے ماتحت اسقدر اشارہ فرمایا ہے کہ اسے رمضان کے آخری عشرہ یا آخری سات دنوں کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ لیلۃ القدر کے لئے رمضان کے آخری عشرہ کو اس لئے مخصوص کیا گیا ہے کہ رمضان کے ابتدائی بیس دنوں کے مسلسل روزوں اور نفلی نمازوں اور تلاوت قرآن اور دعاؤں اور صدقہ و خیرات وغیرہ کی وجہ سے مومنوں کے دلوں میں ایک خاص روحانی کیفیت اور خاص نورانی جذبہ پیدا ہو کر ان کے اندر قبولیت دعا کی غیر معمولی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے۔ بایں ہمہ یہ خیال کرنا کہ لیلۃ القدر میں ہر شخص کی ہر دعا لازماً قبول ہو جاتی ہے۔

(دینی) تعلیم کے صریح خلاف ہے۔ جو دعا خدا کی کسی صفت کے خلاف ہو یا خدا کی کسی سنت کے خلاف ہو یا خدا کے کسی وعدہ کے خلاف ہو یا دعا کرنے والے کے اپنے حقیقی مفاد کے خلاف ہو۔ جسے وہ اپنی جہالت کی وجہ سے مانگ رہا ہو وہ ہرگز قبول نہیں ہو سکتی اور نہ ایسے شخص کی دعا قبول ہو سکتی ہے جس کا دل ناپاکیوں کا گھر ہو۔ اور وہ محض منتر جنتر کے طور پر کوئی دعائیہ کلمہ زبان پر لا

رہا ہو۔ قرآن مجید رمضان میں دعاؤں کے تعلق میں فرماتا ہے کہ (-)

ترجمہ:۔ ’’یعنی اے رسول جب میرے بندے (نہ کہ شیطان کے بندے) میرے متعلق تجھ سے پوچھیں تو توان سے کہدے کہ میں اپنے بندوں کے بالکل قریب ہوں: میں دعا کرنے والے کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہوں۔ جب کہ وہ مجھے پکاریں۔ مگر ضروری ہے کہ وہ بھی میری باتوں پر کان دھریں اور مجھ پر سچا ایمان لائیں تاکہ ان کی دعائیں پایہ قبولیت کو پہنچیں۔‘‘

پس لاریب لیلتہ القدر کی مبارک رات دعاؤں کی خاص قبولیت کی رات ہے جب کہ رحمت کے فرشتے زمین کی طرف جھک جھک کر مومنوں کی دعاؤں کو شوق وذوق کے ساتھ اچکتے ہیں۔ لیکن بہرحال یہ رات بھی ان شرطوں سے بالکل باہر نہیں۔ جو دعاؤں کی قبولیت کے لئے خدائے حکیم و علیم کی طرف سے مقرر کی گئی ہیں۔ مگر چونکہ یہ رات گویا خدا کے دربار عام کی رات ہے۔ اس لئے اس میں شبہ نہیں کہ اس رات میں ان شرطوں کو خدا کی وسیع رحمت نے کافی نرم کر رکھا ہے۔

لیلتہ القدر کی ظاہری علامت کے متعلق کچھ کہنا غالباً غلط فہمی پیدا کرنے والا ہو گا کیونکہ اس کی اصل علامت روحانیت کا انتشار ہے جسے دعاؤں کا تجربہ رکھنے والے مومنوں کا دل اکثر صورتوں میں محسوس کر لیتا ہے۔ مگر کیا اچھا ہو کہ ہمارے دوست آگے ان چند راتوں کے بیشتر حصہ کو خاص کوشش کے ساتھ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں اور آنحضرت ﷺ کے اس زریں ارشاد کی حکمت کو پورا کریں کہ لیلتہ القدر کو رمضان کی آخری راتوں میں ’’تلاش‘‘ کرو ہمارے دادا اپنے آخری ایام میں اکثر فرمایا کرتے تھے کہ (-)

’’یعنی عمر گزر گئی اور اب صرف چند دن باقی ہیں۔ کیا اچھا ہو کہ ان چند دنوں کو کسی کی یاد میں اس طرح خرچ کروں کہ شام کو بیٹھوں اور صبح کر دوں۔‘‘

رمضان میں اپنی کسی کمزوری کو دور کرنے کا عہد

بالآخر میں دوستوں کو بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو حضرت مسیح موعود کا وہ ارشاد یاد دلاتا ہوں۔ جس کی طرف میں پہلے بھی کئی دفعہ توجہ دلا چکا ہوں۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے۔ کہ رمضان کا مہینہ نفس کی اصلاح کا خاص زمانہ ہے۔ کیونکہ اس مہینہ کا ماحول اصلاح نفس کے ساتھ مخصوص مناسبت رکھتا ہے۔ اس مہینہ میں خاص عبادتوں اور دعاؤں اور ذکر الٰہی کی وجہ سے گویا لوہا گرم ہوتا ہے اور صرف چوٹ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ رمضان کی دوسری ذمہ داریاں ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان ایام میں اپنی کسی خاص کمزوری کو سامنے رکھ کر خدا سے عہد کریں کہ وہ آئندہ اس کمزوری کے ارتقاب سے کلی طور پر اجتناب کریں گے۔ اس کمزوری کے اظہار کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ خدا ستار ہے اور ستاری کو پسند فرماتا ہے۔ پس کسی پر ظاہر کرنے کے بغیر اپنے دل میں خدا سے عرض کروائے میرے آسمانی آقا! میں آئندہ اس کمزوری سے توبہ کرتا اور تیرے حضور عہد کرتا ہوں کہ اپنی انتہائی ہمت اور انتہائی کوشش کے ساتھ اس کمزوری سے ہمیشہ کنارہ کش رہوں گا تو میرے قدموں کو استوار رکھ اور مجھے اس عہد پر قائم رہنے کی توفیق عطا کر:۔

کہ بے توفیق کام آوے نہ کچھ پند

خدا تعالیٰ مجھے اور اس مضمون کے پڑھنے والوں کو رمضان کی بہترین برکات سے متمتع فرماوے اور ہماری انفرادی اور جماعتی دعاؤں کو قبول کرے۔ آمین یا ارحم الراحمین

مکرم مبشر احمد خالد صاحب

معلمین وقف جدید۔ تعلیمی و تربیتی پروگرام

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے دیہاتی سطح پر احمدی احباب کی تعلیم و تربیت اور دعوت الی اللہ کی غرض سے القاء الٰہی کے تحت دسمبر 1957ء میں وقف جدید جیسی بابرکت تحریک جاری فرمائی۔ اس بابرکت تحریک کے ذریعہ آپ کراچی سے خیبر تک معلمین کا ایک جال پھیلانا چاہتے تھے۔ چنانچہ اس مقصد کے پیش نظر آپ فرماتے ہیں:۔

’’اب میں ایک نئے قسم کے وقف کی تحریک کرتا ہوں۔ میں نے اس سے قبل ایک خطبہ جمعہ (9۔ جولائی 1957ء) میں بھی اس کا ذکر کیا تھا...... میری اس وقف سے غرض یہ ہے کہ پشاور سے لے کر کراچی تک ہمارے معلمین کا جال پھیلا دیا جائے۔ اور تمام جگہوں پر تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر یعنی دس دس پندرہ پندرہ میل پر ہمارا معلم ہو۔

...... پس جماعت کے دوستوں سے کہتا ہوں کہ وہ جتنی قربانی کر سکیں اس سلسلہ میں کریں اور اپنے نام اس سکیم کے لئے پیش کریں۔

اگر ہمیں ہزاروں معلم مل جائیں تو پشاور سے کراچی تک کے علاقہ کو ہم دینی تعلیم کے لحاظ سے سنبھال سکتے ہیں۔ اور ہر سال دس دس بیس بیس ہزار اشخاص کی تعلیم و تربیت ہم کر سکیں گے

بہرحال دوست اس سکیم کو نوٹ کر لیں اس کے لئے اپنے نام پیش کریں۔ اور اس سلسلہ میں اگر کوئی مفید بات ان کے ذہن میں آئے تو اس سے بھی اطلاع دیں۔‘‘

مزید فرمایا:۔

’’گو یہ سکیم بہت وسیع ہے مگر میں نے خرچ کو مدنظر رکھتے ہوئے شروع میں صرف دس واقفین لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ممکن ہے بعض واقفین افریقہ سے لئے جائیں۔ مگر بہرحال ابتداء دس واقفین سے کی جائے گی اور پھر بڑھاتے بڑھاتے ان کی تعداد ہزاروں تک پہنچانے کی کوشش کی جائے گی۔‘‘

(الفضل 16۔ فروری 1958ء)

حضرت مصلح موعود کے ان فرمودات سے اس تحریک کی اہمیت اور برکات کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ نیز اس تحریک کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے کس قدر زیادہ واقفین کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا جماعت پر یہ خاص فضل ہے کہ حسب سابق اس تحریک پر بھی خدمت دین کا شوق اور جذبہ رکھنے والے نوجوانوں نے اپنی زندگیاں وقف کر کے اپنے آقا کی آواز پر لبیک کہا۔ چنانچہ ان واقفین کے انٹرویو اور انتخاب کا کام شروع کر دیا گیا۔ اور منتخب احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے پہلی کلاس جاری کر دی گئی اور اس طرح بہت جلد ان درویشوں کا ایک قافلہ عملی جدوجہد کے واسطے تیار ہو گیا اور یکم فروری 1958ء کو دعاؤں کے ساتھ معلمین کا پہلا قافلہ سوئے منزل روانہ ہوا۔ ان معلمین اور بعد میں آنے والے واقفین نے بنیادی ضروریات زندگی کے لئے بھی تھوڑے الاؤنس سے گزارہ کیا۔ اپنے اپنے مراکز میں بالعموم اور نگرپارکر جیسے انتہائی پسماندہ علاقہ میں بالخصوص جہاں پینے کا پانی بھی بمشکل دستیاب ہوتا ہے اور اس پانی کا پینا بہت بڑی قربانی بھی ہے مشکل حالات کو خاطر میں نہ لاتے ہوئے سسکتی انسانیت کی خدمت کی۔ اور اللہ کے فضل و کرم سے بہت عمدہ نتائج سامنے آئے۔

دس ہزار معلمین کی ضرورت

اگرچہ اب معلمین کی تعداد خدا کے فضل سے پہلے سے بڑھ چکی ہے اور پاکستان میں اس وقت معلمین کے سنٹرز کے ذریعہ تقریباً سات 700 سو سے زائد دیہات معلمین سے استفادہ کر رہے ہیں۔ تاہم اس تحریک کی وسعت اور افادیت و اہمیت کے بالمقابل واقفین کی موجودہ تعداد بالکل ناکافی ہے۔ اندازہ فرمائیں کہ حضرت مصلح موعود نے 1959ء میں دس ہزار تک واقفین بڑھانے کا ارشاد فرمایا تھا۔ آپ فرماتے ہیں۔

’’اب میں تحریک جدید اور وقف جدید کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں تحریک جدید کو قائم ہوئے 35 سال ہو چکے ہیں۔ لیکن وقف جدید کو قائم ہوئے ابھی ایک سال ہوا ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والوں کی درخواستیں برابر چلی آ رہی ہیں۔ مگر ابھی یہ تعداد بہت کم ہے۔ وقف جدید میں شامل ہونے والے لوگ کم از کم ایک ہزار ہونے چاہئیں۔ اگر دس ہزار ہوں تو اور بھی اچھا ہے۔ اگر ہماری جماعت کے زمیندار اپنی آمدنیں بڑھائیں تو وقف جدید کے چندے بھی بڑھ جائیں گے۔ اور وہ مزید آدمی رکھ سکیں گے۔‘‘

(الفضل 3۔ اپریل 1959ء)

معلمین کی تیاری

ابتداء میں حضرت مصلح موعود نے وقف کرنے والوں کے لئے کوئی زیادہ تعلیم کی شرط نہ لگائی بلکہ پرائمری پاس تک واقفین کو بھی لینا منظور فرمایا جنہیں مرکز میں رکھ کر تعلیمی و تربیتی لحاظ سے ٹریننگ دی جاتی تھی۔ اللہ کے فضل سے دنیوی لحاظ سے معمولی تعلیم رکھنے والے ان واقفین نے میدان عمل میں قابل رشک خدمات سرانجام دیں۔

مدرستہ الظفر

معلمین وقف جدید کی تعلیم و تربیت کے لئے قائم کردہ کلاس آہستہ آہستہ خدا کے فضل سے اب ایک پورے ادارے کی شکل اختیار کر چکی ہے جو اپنے کورس تدریس اور دیگر قواعد و ضوابط کے اعتبار سے ایک چھوٹا جامعہ کہلانے کا حقدار بن چکا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ادارے کو ’’مدرستہ الظفر‘‘ کا نام عطا فرمایا ہے اللہ اسے فتح و نصرت و ظفر کا موجب بنائے۔ (آمین)

داخلہ معلمین کلاس

معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے مناسب عمر اور صحت و تندرستی کے ساتھ ساتھ کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ نیز قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا اور عمر کے اعتبار سے بنیادی دینی معلومات سے واقفیت ضروری ہوتی ہے۔ ان تمام امور کا جائزہ لینے کے لئے وقف جدید کا باقاعدہ ایک بورڈ مقرر ہے جو انٹرویو میں امیدواروں کا جائزہ لے کر داخلہ کا فیصلہ کرتا ہے۔

وقف جدید کے لئے کس قسم کے معلمین

کی ضرورت ہے؟

مذکورہ بالا کوائف کے علاوہ ایک معلم میں جن خصوصیات کا موجود ہونا ضروری ہے ان کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:-

"ایک تو آج میں وقف جدید کے سال نو کا اعلان کرتا ہوں اور دوسرے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس اعلان کا یہ مطلب نہیں کہ بس میں نے آواز اٹھائی اور وہ آواز اخبار میں چھپ گئی۔ لوگ خاموش ہو گئے۔ اور سو گئے بلکہ سال نو کے اعلان کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دل میں یہ احساس پیدا ہو کہ نیا سال آ رہا ہے مختلف زاویوں اور پہلوؤں سے نئی ذمہ داریوں اور نئی قربانیوں کو ہم اپنی آنکھوں کے سامنے لا سکیں۔ ان میں سے ایک ذمہ داری وقف جدید کی ہے اس ذمہ داری کو اپنے سامنے رکھیں۔ جتنے روپے کی ہمیں ضرورت ہے وہ مہیا کریں اور بطور معلمین جتنے آدمیوں کی ہمیں ضرورت ہے۔ ہمیں دین اور مخلص واقف دین خدا تعالیٰ کی محبت رکھنے والے اور اس کی خاطر تکالیف برداشت کرنے والے اس کے عشق میں سرشار ہو کر اس کے نام کو بلند کرنے والے مسیح موعود پر حقیقی ایمان لانے کے بعد اور آپ کے مقام کو پوری طرح سمجھنے کے بعد جو ایک احمدی کے دل میں ایک تڑپ پیدا ہونی چاہئے کہ تمام احمدی اس روحانی مقام تک پہنچیں جس مقام تک حضرت مسیح موعود لے جانا چاہتے تھے۔ اس تڑپ والے واقفین ہمیں وقف جدید میں چاہئیں۔"

(الفضل مورخہ 4۔ اپریل 1967ء)

اسی طرح ایک دوسرے موقع پر فرمایا:-

"مال کے علاوہ ایک بڑی ضرورت معلمین کی ہے۔ ایسے معلم جو واقعہ میں اپنی زندگی خدا کی راہ میں وقف کرنا چاہیں ایسے معلم نہیں جو یہ سمجھیں کہ دنیا میں کسی اور جگہ ان کا ٹھکانہ نہیں چلو وقف جدید میں جا کر معلم بن جائیں۔ سمجھدار دعا کرنے والے' خدا اور اس کے رسول ' سے محبت کرنے والے حضرت مسیح موعود نے جو تفسیر القرآن بیان کی ہے۔ اس سے دلی لگاؤ رکھنے والے اسے پڑھنے والے اسے یاد رکھنے والے اور خدمت کا بے انتہا جذبہ رکھنے والے جس کے دل میں خدمت خلق کا جذبہ نہیں وہ معلم نہیں بن سکتا کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ دنیوی لحاظ سے یا دینی لحاظ سے ہم اپنے بھائی کو جو کچھ بھی دیتے ہیں وہ خدمت کے جذبہ کے نتیجہ میں دیتے ہیں۔ اس کے بغیر ہم دے بھی نہیں سکتے۔"

نصاب معلمین کلاس

وقف جدید کے تحت معلمین کی تعلیم و تربیت کا دورانیہ دو سال پر مبنی ہے۔ جس میں طلباء کے تعلیمی معیار بلند کرنے کے لئے باقاعدہ نصاب مقرر ہے۔ جس میں قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بنیادی عربی قواعد (صرف والنحو) روزمرہ پیش آمدہ فقہی مسائل' علم الکلام میں حضرت مسیح موعود کی بعض کتب' خلفاء سلسلہ کی بعض کتب کے علاوہ جماعت کی کچھ دیگر کتب بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ اور بنیادی اخلاقی مسائل اور عام طور پر پیش آنے والے مسائل کے جوابات لکھائے جاتے ہیں۔ اسی طرح کتب سیرت و تواریخ بھی پڑھائی جاتی ہیں۔ اور بنی نوع انسان کی خدمت بجا لانے کے لئے ہومیو پیتھی سے بھی متعارف کروایا جاتا ہے۔

ذہنی و جسمانی تربیت

جسمانی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے روزانہ نماز عصر تا مغرب کھیل کا وقت مقرر ہے۔ جس میں ہر طالب علم کے لئے حصہ لینا ضروری ہے۔

تفریح اور جنرل نالج کے نقطہ نظر سے ہر سال دو پکنکس منائی جاتی ہیں اور ملک کے خوبصورت شمالی علاقہ جات کی سیر اور ہائیکنگ کروائی جاتی ہے۔

وظیفہ

کلاس کے دوران طلبہ کو وظیفہ دیا جاتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ کھانے پینے اور دیگر چھوٹی موٹی ضروریات باآسانی پوری کر سکتے ہیں۔

اقامتہ الظفر

معلمین کلاس کے ہوسٹل کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے "اقامتہ الظفر" عطا فرمایا ہے اور چھوٹے پیمانے پر خدا کے فضل سے "اقامتہ الظفر" کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ تاہم معلمین کلاس کی بڑھتی ہوئی تعداد اور بڑھتی ہوئی ضرورتوں کے پیش نظر "مدرسۃ الظفر" اور "اقامتہ الظفر" کے لئے تدریسی اور رہائشی بلاکس کے علاوہ ان ڈور اور آؤٹ ڈور گیمز کے لئے گراؤنڈ بنائے جانے کی اشد ضرورت محسوس کی جا رہی ہے اور اس کی مستقبل قریب میں عملاً ضرورت ہو گی جو منصوبہ میں شامل ہے۔

عملی تربیت

تعلیمی عرصہ کے دوران تمام طلبہ کو تربیت کے لئے ماہ رمضان میں مختلف جماعتوں میں بھجوایا جاتا ہے اس طرح جہاں وہ تعلیمی و تربیتی امور بجا لاتے ہیں اس طرح جماعتیں ان سے مستفید ہوتی ہیں وہاں طلبہ کی عملی تربیت بھی ساتھ ساتھ ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں ہفتہ میں دو پیریڈز تقاریر کی مشق کروانے کے رکھے ہوئے ہیں۔ طلباء کو پہلے سے علمی و تربیتی نوعیت کے عناوین دے دیئے جاتے ہیں۔ طلباء تیاری کر کے ان پیریڈز میں تقاریر کرتے ہیں۔ اس طرح طلباء میں تقاریر کرنے کی مشق بھی ہوتی ہے اور تحقیق کرنے اور مضمون نویسی کی صلاحیت بھی پیدا ہوتی ہے۔

آخری گذارش

گذشتہ صفحات میں وقف جدید کے تحت تیار ہونے والے معلمین کے متعلق تقریباً تمام بنیادی ضروری معلومات کا ذکر کر دیا گیا ہے۔

پس ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھتے ہیں وہ آگے بڑھیں اور اپنی زندگیاں خدا کی راہ میں وقف کریں۔

اس سلسلہ میں دفتر وقف جدید میں خود تشریف لا کر یا بذریعہ خط و کتابت مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 32043 میں عبدالغفور ولد نقیر محمد صاحب قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 56 سال بیعت 1953ء ساکن سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ 3 مرلہ مالیتی/300000 روپے۔ 2- نقد رقم/50000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/1500 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالغفور گلی نمبر 4 محلہ اقبال پورہ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر احمد حسین رانا رانا ہومیو کلینک سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ گواہ شد نمبر 2 محمد طفیل اقبال پورہ گلی نمبر 6 سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33044 میں منور احمد ضیاء ولد محمد خاں صاحب قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ریٹائرڈ عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پتوکی محلہ رضا آباد ضلع قصور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ ن مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- پلاٹ نمبر 1 مع مکان برقبہ 11 مرلہ مالیتی/300000 روپے۔ 2- پلاٹ نمبر 2 مع کمرہ برقبہ 2 مرلہ مالیتی/28000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی/328000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/1545 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد منور احمد ضیاء محلہ رضا آباد نزد قبرستان پرانی منڈی پتوکی ضلع قصور گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال باجوہ وصیت نمبر 25956 گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد ظفر اللہ وصیت نمبر 31596۔

☆☆☆☆☆

مسل نمبر 33045 میں سیدہ عابدہ نگہت زوجہ محی الدین مبشر صاحب قوم سید پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ 5 مرلہ واقع سمندری ضلع فیصل آباد مالیتی/200000 روپے۔ 2- حق مہر ذمہ خاوند محترم/15000 روپے۔ 3- طلائی

زیورات وزنی 5 تولہ مالیتی-/30000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/245000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ سیدہ عابدہ نگہت کہکشاں کالونی سمندری ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 محی الدین مبشر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 لئیق احمد مشتاق مربی سلسلہ سمندری وصیت نمبر28132۔

اطلاعات و اعلانات

ولادت

○ محترمہ منزہ ولی صاحبہ صدر لجنہ محلہ دار العلوم غربی الف ربوہ لکھتی ہیں۔ خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ شاہدہ فوزیہ نسیم اہلیہ مکرم ڈاکٹر نسیم احمد خان صاحب الشمر ہومیو کلینک اقصیٰ چوک کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16-11-2000 کو تیسری بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عروفہ نسیم عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔

نومولودہ مکرم ڈاکٹر مبارک احمد خان صاحب آف شیخوپورہ کی پوتی اور مکرم محمد احسان الٰہی صاحب جنجوعہ ایڈووکیٹ مرحوم باب الابواب ربوہ کی نواسی ہے۔

دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین بنائے صحت و سلامتی والی عمر سے نوازے۔

○ مکرم منصور احمد صاحب ابن مکرم فضل الٰہی صاحب (مرحوم) حال لندن کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 23۔ اکتوبر 2000ء کو بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچی کا نام "مہوش احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری محمد امین بھٹی صاحب نائب قائد علاقہ فیصل آباد کی بھانجی ہے۔ اور محمد یوسف بھٹی صاحب فیصل آباد کی نواسی ہے۔

احباب سے نومولودہ کی صحت و سلامتی و درازی عمر اور خادمہ دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالخبیر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 9 نومبر 2000ء بروز جمعرات کو پہلے فرزند سے نوازا ہے۔ جس کا نام "اسد خبیر" تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور و محترمہ مبارکہ سلیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پوتا ہے۔ اسی طرح مکرم رشید احمد جاوید مرزا صاحب آف کراچی کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر۔ سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

دورہ نمائندہ الفضل

○ ادارہ الفضل مکرم منور احمد بجہ صاحب کو بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع بہاولپور و بہاولنگر بھجوا رہا ہے۔

1۔ توسیع اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

2۔ الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی۔

تمام احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ احمد بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم حاجی برکت اللہ صاحب مرحوم (برادر اصغر حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب مرحوم) مورخہ 2۔ نومبر 2000ء بعمر 79 سال طویل علالت کے بعد بروز جمعرات فضل عمر ہسپتال میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے رات پونے گیارہ بجے وفات پا گئیں۔

ان کی نماز جنازہ بروز جمعہ بیت مہدی گولبازار ربوہ میں بعد نماز عصر ادا کی گئی۔ تدفین عام قبرستان میں ہوئی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔

ولادت

○ مکرم انور احمد مبشر صاحب صدر و زعیم انصار اللہ جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ کے بھائی حاجی نصیر احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 4۔ اکتوبر 2000ء کو بیٹے سے نوازا ہے بچہ کا نام "ظہیر احمد" تجویز ہوا ہے۔

نومولود مکرم مولوی روشن دین صاحب سابق صدر جماعت کا پوتا اور میاں عبداللہ صاحب (مرحوم) کا پڑپوتا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ بچے کو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سعادت مند باعمر اور صالح بنائے۔

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 25 نومبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 12 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ
سوموار 27 نومبر غروب آفتاب 5-07
منگل 28 نومبر طلوع فجر 5-20
منگل 28 نومبر طلوع آفتاب 6-45

اعجاز شجاعت اظہر مسلم لیگ سے فارغ

پاکستان مسلم لیگ کے سیکرٹری جنرل سرانجام خان نے اعلان کیا ہے کہ چوہدری شجاعت حسین، اعجاز الحق، میاں محمد اظہر اور فقیر حسین بخاری کو مسلم لیگ سے نکال دیا گیا ہے۔ ان کی بنیادی رکنیت بھی ختم کر دی گئی ہے۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے مسلم لیگ سیکرٹریٹ پر قبضہ کیا اور ہلڑ بازی کی ان کو شوکاز نوٹس جاری کئے گئے مگر انہوں نے مقررہ مدت میں ان کا جواب نہیں دیا۔ سیکرٹری جنرل نے کہا کہ ہم نے باغیوں کو نکال دیا ہے۔ اب مسلم لیگ میں ان کا کوئی کردار نہیں رہا۔ یاد رہے کہ مسلم لیگ میں اس وقت اختلافات سنگین صورت اختیار کر گئے تھے جب نواز شریف نے مسلم لیگ کے جی ڈی اے میں شامل کرنے کا سگنل دیا تھا۔ باغیوں نے نواز شریف کی قید کی وجہ سے ان کو صدارت سے ہٹانے کا مطالبہ کر رکھا تھا۔ جس کو مرکزی مجلس عاملہ نے قبول نہیں کیا تھا۔

دفعہ 62 پر پورا نہ اترنے والے باہر

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ آئین کی دفعہ 62 پر پورے نہ اترنے والے بلدیاتی الیکشن نہیں لڑ سکیں گے۔ بلدیاتی الیکشن ہر حال میں غیر جماعتی ہوں گے۔ انہوں نے کھاریاں کینٹ میں جوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم جمہوریت کی بحالی کے بعد مورچوں میں واپس چلے جائیں گے۔ جنرل مشرف نے کھاریاں میں جنگ میں معذور ہونے والے فوجیوں کو کوارٹروں کی چابیاں دیں۔ انہوں نے گوجرانوالہ میں فوجی مشقیں بھی دیکھیں۔

دوبئی پلان دفن کر دیں گے

مسلم لیگ کے باغی ہم خیال گروپ نے اعلان کیا ہے کہ ہم دوبئی پلان کو مسلم لیگ ہاؤس میں دفن کر دیں گے۔ پیپلز لیگ قائد اعظم کی مسلم لیگ نہیں ہو سکتی پارٹی کی تباہی چٹوں کے ذریعے لائی جا رہی ہے۔ 26 نومبر کو یوم تشکر منائیں گے اور پیپلز پارٹی سے بغل گیر ہونے والوں کو ہمیشہ کے لئے الوداع کہہ دیں گے۔ اجلاس سے چوہدری شجاعت، میاں اظہر، عابدہ حسین اور لالیکا سمیت متعدد رہنماؤں نے خطاب کیا۔ اور کہا کہ 26 نومبر کو ورکرز کنونشن میں طاقت کا بھرپور مظاہرہ کیا جائے گا۔

اعلان واشنگٹن کے پابند ہیں

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ ہم اعلان واشنگٹن کے پابند ہیں۔ مجاہدین کو مقبوضہ کشمیر جانے سے روکنا پاکستان کی ذمہ داری ہے۔ یاد رہے کہ اعلان واشنگٹن نواز شریف اور صدر کلنٹن کے درمیان طے پایا تھا جس کے نتیجے میں کارگل سے مجاہدین کو واپس بلا لیا گیا تھا۔ ٹائمز آف انڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اعلان واشنگٹن کے بارے میں کوئی تحفظات نہیں لیکن شملہ معاہدے کی موجودگی میں اس پر اصرار کیوں کیا جا رہا ہے۔

پاکستان کی کشمیر پالیسی میں تبدیلی؟

ٹائمز آف انڈیا نے دعویٰ کیا ہے کہ پاکستان کی کشمیر پالیسی میں تبدیلی آئی ہے کیونکہ وزیر خارجہ عبدالستار نے تسلیم کیا ہے کہ مجاہدین کو مقبوضہ کشمیر جانے سے روکنا اس کی ذمہ داری ہے۔

باغیوں کو نکالنے کا اقدام درست ہے

میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ باغیوں کو مسلم لیگ سے نکالنے کا اقدام درست ہے اس سے پارٹی ڈسپلن مضبوط ہوگا۔ نواز شریف ہمارے قائد ہیں۔ ان کا کہا حرف آخر ہوگا۔ انہوں نے اپنے وکیل کے ذریعے بیان جاری کیا۔

قیمتیں کم نہ ہوئیں تو ڈنڈا

پنجاب کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد صفدر نے کہا ہے کہ تاجروں سے معاہدے کے تحت اگر رمضان میں قیمتیں کم نہ ہوئیں تو ڈنڈا لے کر پکڑوں گا۔ دیکھوں گا اس معاہدے پر عمل در آمد کیسے نہیں ہوتا۔ کل سے روزانہ سستے بازار بھی لگیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں جرائم کا گراف کافی نیچے آ گیا ہے۔ رمضان میں مساجد کی سیکیورٹی کا انتظام کر لیا گیا ہے۔ بلدیاتی الیکشن میں ہاتھ سے بنی ہوئی ووٹر لسٹیں استعمال ہوں گی۔

بھارت پر زیادہ ذمہ داری

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ پاکستان کنٹرول لائن کا تقدس سمجھتا ہے لیکن پاکستان اس کو پار کرنے والوں کو روکنے کے لئے زیادہ اقدامات نہیں کر سکتا۔ اس ضمن میں بھارت پر زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔

طارق عزیز پر حملہ

نیلام گھر والے طارق عزیز پر گھنی داڑھی والے شخص نے خنجر سے حملہ کر دیا۔ جس سے وہ زخمی ہو گئے تاہم زخم معمولی تھے۔

عمران خان کار حادثے میں زخمی

تحریک انصاف

باقی صفحہ 8 پر

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

نئے امریکی صدر کے اعلان میں مزید تاخیر

امریکی صدارتی امیدوار نائب صدر الگور فلوریڈا میں ایک اور قانونی جنگ ہار گئے۔ فلوریڈا کی سپریم کورٹ نے الگور کی وہ درخواست مسترد کردی جس میں انہوں نے درخواست کی تھی کہ میامی ڈیڈ کاؤنٹی حکام کو ووٹوں کی ہاتھوں سے دوبارہ گنتی کا حکم دیا جائے۔ ڈیموکریٹک پارٹی نے اس فیصلے کو وفاقی سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ ڈیموکریٹک پارٹی کا کہنا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کے باوجود الگور کی جیت کے امکانات روشن ہیں۔

پانچ ہندو اغوا کے بعد قتل

مقبوضہ کشمیر میں نامعلوم مسلح افراد نے ضلع ڈوڈہ کے علاقے کشتواڑ میں بس سٹاپ کے قریب کھڑے 6 ہندوؤں کو اغوا کرلیا۔ اور قریبی جنگل میں لے جاکر گولیاں مار کر ہلاک کردیا۔ ان میں سے ایک ہندو بھاگ نکلنے میں کامیاب ہوگیا۔ بھارتی پولیس نے لشکر طیبہ کو حملے کا ذمہ دار قرار دے دیا۔ لشکر طیبہ نے تردید کردی ہے۔

25 بھارتی فوجی ہلاک

مختلف واقعات میں 25 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ پونچھ میں لشکر اسلام کے خودکش دستے کے حملے میں 10 بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ ڈوڈہ اور اسلام آباد میں لشکر طیبہ کے حملوں میں 15 بھارتی فوجی مارے گئے۔

آسیان میں بھارتی شمولیت مسترد

مشرق بعید کے ممالک کی تنظیم آسیان کے سالانہ سربراہی اجلاس میں بھارت کو تنظیم میں شامل کرنے کی تجویز کو مسترد کردیا گیا۔ سنگاپور کے وزیراعظم نے بتایا کہ آسیان کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ اس کے مبصرین کی تعداد جو پہلے ہی تین ہے' بڑھا کر چار کردی جائے۔ یاد رہے کہ چین جاپان اور جنوبی کوریا مبصرین ہیں۔

طالبان کے خلاف 48 گھنٹوں میں آپریشن کا امکان

افغانستان میں اپوزیشن شمالی اتحاد کو بچانے اور کابل کو سزا دینے کے لئے طالبان کے خلاف آئندہ 48 گھنٹوں میں آپریشن کا امکان ہے۔ روس بھارت اور ایران کے اس مشترکہ اقدام کو امریکی تعاون حاصل ہے۔ آپریشن کا بڑا مقصد شمالی اتحاد کے خلاف طالبان کی پیش قدمی روکنا ہے۔ پانچ ہزار روسی فوجیوں کو پیش قدمی کے احکامات مل گئے ہیں۔ افغان سرحد پر تعینات جدید ہتھیاروں سے لیس ہزاروں ایرانی اور ازبک فوجی آپریشن میں حصہ لینے کے لئے تیار ہیں۔ پاکستان کو اس تنازعہ سے دور رہنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ مبصرین کا بیان ہے کہ شمالی اتحاد کے احمد شاہ مسعود کی فوجیں گھیرے میں آ چکی ہیں طالبان نے انہیں شکست دے دی تو نہ صرف افغانستان بلکہ پورے وسط ایشیا میں طالبان کی پوزیشن مضبوط ہو جائے گی۔

مواخذے کی کارروائی کالعدم کرنے کی درخواست

فلپائن کے صدر جوزف ایسٹراڈا نے سینٹ سے کہا ہے کہ ان کے خلاف مواخذے کی کارروائی کالعدم قرار دے دی جائے۔ سینٹ کے سیکرٹری جنرل اب اس درخواست پر سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے فیصلے کو کہیں گے۔ یاد رہے کہ اگر سینٹ نے تیکنیکی وجوہ پر مواخذے کی کارروائی کالعدم قرار دے دی تو ایک سال تک یہ معاملہ دوبارہ نہیں اٹھایا جاسکے گا۔

نائیجیریا میں دو ٹریفک حادثات۔ 75 ہلاک

نائیجیریا میں ٹریفک کے دو ہولناک حادثات میں 75۔ افراد ہلاک ہو گئے جبکہ متعدد زخمی ہیں۔ ایک حادثہ اس وقت ہوا جب بینن سے لاگوس جانے والی کوچ بے قابو ہو کر قلابازیاں کھاتی ہوئی دریا میں جا گری۔ جس کے نتیجے میں 60۔ افراد ہلاک ہو گئے۔ دوسرا حادثہ ایک وین کے ایک بڑی بس سے ٹکرانے سے ہوا۔ تصادم کے بعد وین پل سے نیچے جا گری۔ 15۔ افراد موقع پر دم توڑ گئے۔ دونوں حادثوں میں زخمی ہونے والے کئی افراد کی حالت نازک ہے۔

اردن شام کے طیارے عراق پہنچ گئے

اردن اور شام کے مزید خیرسگالی طیارے عراق پہنچ گئے۔ اردنی پرواز میں اولمپک کمیٹی کا وفد سوار تھا۔ دورہ کا مقصد عراق سے یکجہتی کا اظہار کرنا تھا۔ دو ماہ میں پانچویں شامی پرواز بغداد ائیرپورٹ پر اتری۔ اس میں انڈونیشی ڈاکٹروں سمیت 24 مسافر سوار تھے۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ کی پابندیوں کے تحت عراق میں کوئی طیارہ نہیں اتر سکتا۔ نہ وہاں سے روانہ ہو سکتا ہے۔

ڈھاکہ ہائی کورٹ کا جج مستعفی

ڈھاکہ ہائی کورٹ کے ایک جج لطیف الرحمان نے استعفیٰ دے دیا۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے حسین محمد ارشاد کے خلاف مقدمے کے دوران فون پر ان سے گفتگو کی تھی۔ عدالتی ذرائع کے مطابق فون گفتگو کی ٹیپ عدالت میں پیش کردی گئی ہے۔

عالمی ماحولیاتی کانفرنس کی ناکامی کا خدشہ

ترقی یافتہ ممالک کے مفاد پرست رویے کے پیش نظر عالمی ماحولیاتی کانفرنس کی ناکامی کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ ہیگ میں میزبان ہالینڈ کی طرف سے پیش کیا گیا قطعی سمجھوتے کا نیا مسودہ یورپی یونین کے نمائندوں نے مسترد کردیا۔ ان نمائندوں نے اس مسودے کو ناقابل عمل اور مایوس کن قرار دیا۔

بقیہ صفحہ 1

کے عمران خان کار کے حادثے میں معمولی زخمی ہو گئے۔ مال روڈ پر ایک تیز رفتار کار جس کے بریک فیل ہو گئے پوری طاقت سے ان کی کار سے ٹکرا گئی۔

مذہبی جماعتیں بھی احترام کریں

وزیر داخلہ معین الدین حیدر نے کہا ہے مذہبی جماعتیں بھی سیاسی سرگرمیوں پر عائد پابندیوں کا احترام کریں' کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیں گے۔ اقلیتوں سمیت تمام شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ وہ وزارت داخلہ میں ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ ایک ایرانی وفد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان میں پوست کی کاشت ختم کردی گئی ہے۔ افغانستان میں کاشت روکنے کے لئے ایران کے تعاون سے امدادی منصوبہ تیار کریں گے۔

نواز شریف اور بے نظیر کے لئے چھتری

تحریک انصاف کے عمران خان نے کہا ہے کہ جی ڈی اے نواز شریف اور بے نظیر کے لئے چھتری بن چکا ہے۔ نصراللہ محض فرنٹ مین ہیں۔ جی ڈی اے کی تحریک پر نواز شریف کو ہٹانے کے لئے فوج کو آنا ہی تھا اس کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ انہوں نے بتایا کہ نیشنل عوامی پارٹی سے باقاعدہ انتخابی اتحاد ہو گیا ہے۔

PRO TECH UPS لگوائیں لوڈشیڈنگ سے نجات پائیں۔ اپنا کمپیوٹر۔ ٹی وی۔ ویڈیو گیم۔ ڈش ریسیور اور دیگر الیکٹرونکس اشیاء بجلی جانے کے بعد بھی استعمال کریں۔
32 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور 7413853
Email:pro_tech_1@yahoo.com

عمر اسٹیٹ ایجنسی لاہور
جائیداد کی خرید و فروخت کا مرکز
9 ہنزہ بلاک مین روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: چوہدری اکبر علی
فون آفس 448406-5418406

لاہور میں احمدی بھائیوں کا اپنا پریس
سلور لنک پرنٹرز
کتب وزٹنگ کارڈ لیٹر پیڈ۔ بروشرز شادی کارڈز کیلنڈرز
کلرفل ڈیزائننگ نیز ہر زبان میں کمپوزنگ کی سہولت موجود
بیرون ملک مقیم احمدی تاجر بھائیوں کیلئے پرنٹنگ میٹریل باہر بھجوانے کی سہولت
ایڈریس: احسان منزل فسٹ فلور رائل پارک لاہور فون/فیکس: 6369887
E-mail: silverlp@hotmail.com

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن بخارا اصفہان۔ شجرکار۔ ڈبل نیبل ڈائنہ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے تیار کردہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

اب تکلیف دہ مرض چنبل (Psoriasis) لاعلاج نہیں
اللہ کے فضل سے 3 سے 6 ماہ میں چنبل سے مکمل نجات
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 04524- 212750

معیاری ہومیوپیتھک ادویات
جرمن سیل بند و کھلی ہومیو پوٹنسیاں' مدر ٹنکچرز' بائیوکیمک ادویات' ٹکیاں' گولیاں' شوگر آف ملک' خالی ڈبیاں اور ڈراپر' پرچون و ہول سیل دستیاب ہیں۔
نیز 117 ادویات کا دیدہ زیب بریف کیس بھی دستیاب ہے
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی' گولبازار۔ ربوہ